عبارات اکابر کا
تحقیقی و تنقیدی جائزہ

مصنف
محقق اہلسنت حضرت علامہ مولانا
صاحبزادہ غلام نصیر الدین سیالوی

اہل السنہ پبلی کیشنز دینہ ضلع جہلم

"عبارات اکابر" کا

تحقیقی و تنقیدی جائزہ

اول

مصنف

محقق اہلسنت حضرت علامہ مولانا

صاحبزادہ غلام نصیر الدین سیالوی

اہل السنہ پبلی کیشنز دینہ ضلع جہلم

نام کتاب	عبارات اکابر کا تحقیقی وتنقیدی جائزہ (حصہ اول)
مصنف	صاحبزادہ غلام نصیر الدین سیالوی
کمپوزنگ	محمد ناصر الہاشمی حفظہ اللہ تعالیٰ
اشاعت باراول	مارچ 2005ء
اشاعت باردوم	فروری 2008ء
اشاعت بارسوم	دسمبر 2012ء
ضخامت	410 صفحات
قیمت	300 روپے

ناشر:

مکتبہ اہل السنۃ پبلی کیشنز

گلی شاندار بیکرز منگلا روڈ، دینہ ضلع جہلم

+92 321 76 41 096

+92 544 630 177

ahlusunnapublication@gmail.com

ترجمہ: جو کلمہ کفر بولے وہ کافر ہے اس طرح جو اس پر ہنسے یا اس کو اچھا جانے یا اس پر راضی ہو وہ کفر کا مرتکب ہے سرفراز صاحب ہزاروں کتابوں کا مطالعہ کر چکے ہیں انہیں معلوم ہوگا کہ رضا بالکفر بھی کفر ہے اس عبارت کے سامنے آنے کے بعد قارئین کرام کو اندازہ ہو جائیگا کہ اس فرقہ میں کتنی بے باکی پائی جاتی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے بارے میں اس کا کتنا گندہ نظریہ ہے کہ زنا جیسے برے فعل کا اللہ تعالیٰ کو کاسب بناڈالا (بحر الرائق جلد نمبر **5** صفحہ نمبر **134** علامہ ابن نجیم مصری فرماتے ہیں عربی عبارت کا ترجمہ پیش خدمت ہے جو بد مذہبوں کے کلام کو اچھا جانے یا کہے کہ با معنی ہے اگر وہ کلمہ کفر ہوگا تحسین کرنیوالا بھی کافر ہو جائے گا اس سے پتہ چل گیا کہ جو حکم ضامن علی جلال آبادی کا ہوگا وہی حکم گنگوہی صاحب کا ہوگا۔

تقویۃ الایمان کے متعلق اعلیٰ حضرت گولڑوی کا نظریہ

تقویۃ الایمان کی کفریہ عبارت کی ابحاث ختم ہوئیں اب **تقویۃ الایمان** کے بارے میں حضرت پیر مہر علی شاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی ایک عبارت پیش کی جاتی ہے حضرت پیر صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو سرفراز نے مقدمہ کتاب میں منصف مزاج علمائے بریلوی میں شمار کیا ہے لہٰذا امید کرنی چاہیے کہ سرفراز صاحب ان کی رائے کو اہمیت دیتے ہوئے **تقویۃ الایمان** کی عبارات کی تاویلات فاسدہ سے باز آجائیں گے پیر صاحب اپنی کتاب ''اعلاء کلمۃ اللہ'' میں رقم طراز ہیں۔

الحاصل غور کرنا چاہیے کہ کاملین کی ارواح اور بتوں میں واضح فرق ہے لہٰذا بتوں کے بارے میں وارد ہونے والی آیات کو انبیاء اولیاء پر چسپاں کرنا جیسا کہ **تقویۃ الایمان** میں کیا گیا ہے۔ قبیح تحریف اور بدترین تخریب ہے

(اعلاء کلمۃ اللہ صفحہ نمبر **171**)

مولوی سرفراز صاحب اس کے جواب میں کہتے ہیں کہ **صراط مستقیم** اسماعیل کی کتاب ہی نہیں حالانکہ ناظم تعلیمات دیوبند مرتضیٰ حسن دربھنگی اپنی کتاب "**توضیح المراد لمن تخبط فی الاستمداد**" میں **صراط مستقیم** کو اسماعیل کی تصنیف تسلیم کرتے ہیں گنگوہی نے لطائف رشیدیہ میں **صراط مستقیم** کو اسماعیل کی تصنیف قرار دیا ہے بالفرض شاہ اسمٰعیل دہلوی کی نہیں تو بھی دیوبندیوں کی ہے کسی سنی بریلوی کی تو نہیں ہے اگر اس کے مندرجات سے تمہیں اتفاق نہیں تو پھر تسلیم کرو کہ اس میں گستاخی اور بے ادبی ہے اور اس کا لکھنے والا اور ایسا غلیظ عقیدہ رکھنے والا کافر ہے جھگڑا ختم ہو جائے گا سرفراز صاحب فرماتے ہیں کہ اسماعیل نے نماز کی روح کو بیان کیا ہے۔ کہ بالکل انہاک ہونا چاہیے اور اللہ ہی کی طرف متوجہ ہونا چاہیے کسی اور ہستی کی طرف توجہ کرنے سے اس کی تعظیم پیدا ہو جائے گی اور نماز میں خلل پیدا ہو جائے گا لیکن سرفراز خان صاحب کی یہ توجیہ احادیث صحیحہ صریحہ کے سخت خلاف ہے بخاری شریف میں حضرت سھل بن سعد ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور علیہ السلام ایک قبیلے میں صلح کرانے کے لئے تشریف لے گئے تھے جب آپ ﷺ واپس آئے تو۔

صحابہ کرام کا عین حالت نماز میں سرکار علیہ السلام کی تعظیم کرنا

صحابہ کرام نماز میں مصروف تھے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ مصلائے امامت پر کھڑے تھے آپ ﷺ کے آتے ہی صحابہ کرام نے تالیاں بجانا شروع کر دیں جب حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ متوجہ ہوئے تو دیکھا کہ پیچھے امام الانبیاء تشریف لا کر کھڑے ہو گئے ہیں انہوں نے مصلیٰ چھوڑنا چاہا حضور علیہ السلام نے اشارہ کر کے فرمایا اپنی جگہ کھڑے رہو پیچھے نہ ہٹو لیکن اس کے باوجود وہ حضور علیہ السلام کے ادب اور تعظیم کی خاطر پیچھے ہٹ آئے اور مصلیٰ خالی کر دیا نماز ختم ہونے کے بعد حضور علیہ السلام نے فرمایا کہ میرے منع کرنے کے باوجود پیچھے